سوال

(57)اسقاط حمل کے وقت بہنے والے خون سے نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی عورت کاتین چارماہ کا حمل ضائع ہوجائے تواس کے بہنے والے خون کاکیا حکم ہے ،اس کی موجودگی میں نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں یاروزہ رکھاجاسکتا ہے یانہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ ہرماہ عورت سے بہنے والاخون حیض ،جب عورت کو حمل ہوجاتا ہے تووہی خون جنین کی غذا کا کام دیتا ہے ۔ حمل کے بعد خون حیض بند ہونے کی غالباًیہی وجہ ہے ۔ اب اگروقت پورا ہونے سے پہلے پہلے حمل ساقط ہوجاتا ہے تواس کے بعدبہنے والاخون ''نفاس'' کے حکم میں ہے ،جس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے اگراس سے پہلے بند ہوجائے تو نہانے کے بعد نماز پڑھنا چاہیے اورروزے بھی رکھنا چاہئیں ۔جب تک یہ خون جاری رہے ، نمازاورروزے معاف ہیں ۔ روزوں کی بعد میں قضادینا ہوگی ۔ واضح رہے کہ خون بند ہونے کے بعد نمازروزہ کی معافی ختم ہوجاتی ہے ۔ اس لئے بندش کے فورًا بعد غسل کرکے نمازروزہ کوشروع کردیا جائے ،بلاوجہ غسل میں تاخیر کرنا جیساکہ عام طورپر خواتین کی عادت ہے شرعی طورپر صحیح نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:94